واعظُ الجُمُعَۃ
انبیاء کی کردار کشی کی کوشش
اور
نظامِ الٰہی
مدیر
ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی
معاونین
مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی
مفتی عبد الرزاق ہنگورو قادری
www.facebook.com/darahlesunnat

## انبیاء علیہم السلام کی کردار کشی کی کوشش اور نظامِ الٰہی

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ والسّلامُ على خاتمِ الأنبياءِ والمرسَلين، وعلى آلِهِ وصحبِهِ أجمعين، أمّا بعد: فأعوذُ باللهِ مِن الشّيطانِ الرّجيم، بسمِ الله الرّحمنِ الرّحيم.

حضور پُرنور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّٰهمّ صلِّ وسلِّم وبارِك على سيِّدِنا ومولانا وحبيبِنا محمّدٍ وعلى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

## کردار کشی کی موجودہ صورتیں

برادرانِ اسلام! پہلے اَدوار میں لوگ ذاتی رنجشوں یا حسد وغیرہ کی بنا پر، اپنے مخالفین کی کردار کشی کیا کرتے تھے، یہ سلسلہ صرف گلی محلّے تک محدود رہا کرتا، رفتہ رفتہ اس کے دائرۂ کار میں وُسعت پیدا ہوتی چلی گئی، اور اب حال یہ ہے کہ اس کام کے لیے باقاعدہ پروپیگنڈہ ایجنسیوں کا قیام عمل میں آچکا ہے، جو انٹرنیشنل سطح پر لابنگ (Lobbing) کر کے عالمی صورتحال، اور حالات وواقعات کو اُن اَہداف کے مُوافق بناتے ہیں، جن کے لیے انہیں خاص طور پر ہائیر (Haier) کیا گیا ہوتا ہے۔

بدقسمتی سے یہ سلسلہ اب اس حد تک بڑھ چکا ہے، کہ آج یہ ایجنسیاں اور الیکٹرانک میڈیا (Electronic media) جس کا مستقبل بنانا چاہیں، اُسے لابنگ

(Lobbing) کر کے راتوں رات ہیرو بنا دیتے ہیں، اور جسے نشانِ عبرت بنانا مقصود ہو، اُس کی بے سر و پا کردار کشی کر کے، اسے آسمان سے زمین پر گرانے میں بھی دیر نہیں لگاتے۔

## مسلمان کی کردار کشی کی ممانعت

حضراتِ گرامی قدر! کسی زمانے میں کردار کشی کا یہ سلسلہ صرف جھوٹے اور مَن گھڑت قصّے کہانیوں تک محدود تھا، جو رفتہ رفتہ ویڈیو ایڈیٹنگ (Video Editing)، اور فوٹو ایڈیٹنگ (Photo Editing) جیسے ہتھیاروں سے لیس ہو چکا ہے، مزید بر آں یہ کہ ایسوں کو سوشل میڈیا (Social Media) جیسا پلیٹ فارم (Plat Form) بھی باآسانی میسّر آ گیا، جس کا نتیجہ یہ ہے کہ اب نہ کسی عورت کی عزّت محفوظ ہے اور نہ کسی مرد کی، کوئی کتنا ہی بڑا عالمِ دین ہو یا اللہ کا ولی، سیاستداں ہو یا تاجر ( Business Man)، کوئی بھی اس کی وبا کی چِیرہ دستیوں سے محفوظ نہیں، اور اب تو حال یہ ہے کہ انٹرٹینمنٹ (Entertainment) اور آزادئ اظہار کے نام پر، انبیائے کرام علیہم السلام کی اعلانیہ توہین، اور گستاخانہ خاکوں کے ذریعے ان کی کردار کشی کا سلسلہ بھی جاری و ساری ہے، ان خاکوں اور انبیائے کرام علیہم السلام کی ذاتِ مبارکہ سے متعلق بنائی گئی فلموں میں، ان نُفوسِ قُدسیہ کے کردار کو جس معیوبانہ انداز میں پیش کیا جا رہا ہے، اور جس طرح دینی شعائر و مقدّسات کی توہین کی جا رہی ہے، اُسے زبان و قلم بیان کرنے سے قاصر ہے۔

انبیائے کرام علیہم السلام کی کردار کشی تو ایک گناہِ عظیم ہے، اللہ رب العالمین عام مسلمانوں کا بھی مذاق اڑانے، ان کا نام بگاڑنے، توہین و تنقیص کرنے اور طعن و تشنیع کی صورت میں انہیں عار دلا کر، ان کی کردار کشی کرنے سے منع فرماتا ہے، ارشادِ باری

تعالیٰ ہے: ﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ﴾(۱) "اے ایمان والو! مَرد مَردوں کی ہنسی نہ بنائیں! عجب نہیں کہ وہ ان ہنسنے والوں سے بہتر ہوں، اور نہ عورتیں عورتوں کی! دُور نہیں کہ وہ ان ہنسنے والیوں سے بہتر ہوں، اور آپس میں طعنہ نہ کرو! اور ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو! کیا ہی برا نام ہے مسلمان ہو کر فاسق کہلانا! اور جو توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں"۔

عزیزانِ مَن! جو لوگ بالخصوص یہود و نصاریٰ، وقتاً فوقتاً گستاخانہ خاکوں اور فلموں کے ذریعے، انبیائے کرام علیہم السلام کی توہین وتنقیص یا کردار کشی کی مسلسل کوشش میں لگے ہیں، اُن پر لازم ہے کہ وہ فوراً سے پیشتر اپنے اس قبیح فعل سے باز آجائیں۔

عزیزانِ محترم! یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ انبیاء علیہم السلام کی کردار کشی کی کوششیں کرنے والوں میں، بعض اسلامی ممالک کے فلم میکرز (Film Makers) بھی برابر کے شریک ہیں، اُن پر بھی لازم ہے کہ فوراً سچی توبہ کریں، ورنہ ان کا شمار بھی ظالموں میں ہوگا، اور ظالموں کا انجام جہنم ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا

---

(۱) پ۲٦، الحُجرات: ۱۱.

فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿[1] "جو ظلم وزیادتی سے ایسا کرے گا، تو عنقریب ہم اُسے آگ میں داخل کریں گے، اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے!"۔

## انبیاء علیہم السلام کی کردار کشی کرنے والوں کا انجام

رفیقانِ ملّتِ اسلامیہ! جب ہم اَقوامِ عالَم کی تاریخ اور کلام اللہ شریف کا مُطالعہ کرتے ہیں، تو معلوم ہوتا ہے کہ جب بھی کسی قوم نے انبیاء علیہم السلام کی توہین وتنقیص کی، تمسخر اُڑایا، کوئی بے ہودہ اِلزام لگایا، یا کسی اَور طریقہ سے ان کی کردار کشی کی کوشش کی، اللہ تعالیٰ نے انہیں نیست ونابود اور تباہ وبرباد کر دیا!!۔

قارُون کے نام سے کون واقف نہیں ہے، قارُون حضرت سیّدنا موسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کا چچازاد تھا، نہایت مالدار، صاحبِ علم اور ملنسار شخص تھا، لیکن زکات کا حکم نازل ہونے پر جب اس کے ذمّہ ایک بڑی رقم واجبُ الاداء ہوئی، تو مال ودَولت کی حرص اور بخل میں زکات کا منکِر ہو بیٹھا، اور لوگوں کو یہ کہہ کر بہکانے لگ گیا، کہ موسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام زکات کے بہانے تمہارے مال لے لینا چاہتے ہیں۔ صرف یہی نہیں، بلکہ قارُون نے حضرت سیّدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلاۃ والسلام کے خلاف (معاذاللہ) بدکاری کا الزام بھی لگایا، اور اپنے دعوے کو سچ ثابت کرنے کے لیے ایک فاحشہ عورت کو، خوب مال ودَولت دے کر اپنی بات کی تائید پر آمادہ کیا، حضرت سیّدنا موسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام نے اُس عورت کو قسم دے کر فرمایا، کہ سچ سچ بتادو کہ اصل بات کیا ہے؟ اس نے مجمعِ

---

(۱) پ۵، النساء: ۳۰.

عام میں اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ اے نبی اللہ! مجھے قارُون نے کثیر مال ودَولت دے کر آپ پر بُہتان لگانے کے لیے آمادہ کیا، حضرت سیّدنا موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اپنی براءت پر سجدۂ شکر ادا کیا، اور اپنے ساتھیوں کو قارُون سے جدا کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمائی، کہ اس پر اپنا قہر وغضب نازل فرمادے! اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی اور کلیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی کردارکشی کی کوشش کرنے والے کو، زمین میں دھنسا کر قیامت تک کے لیے نشانِ عبرت بنادیا[1]۔

انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی کردارکشی کرنے والوں کے لیے قانونِ قدرت کی طرف سے یہ ایک تنبیہ ہے، اللہ تعالیٰ نے اس واقعہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ﴿فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ یَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِیْنَ﴾[2] "ہم نے اُسے (یعنی قارُون کو) اور اُس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا، اور اُس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ سے بچانے میں اس کی مدد کرتی، اور نہ وہ بدلہ لے سکا!"۔

## حضرت سیّدنا یوسف عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی کردارکشی کی کوشش

حضراتِ گرامی قدر! حضرت سیّدنا یوسف عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام جب عزیزِ مصر کی بیوی زُلیخا کے دامِ فریب میں نہ آئے، اور اپنی عزّت وناموس بچا کر دروازے کی طرف

---

(١) "حاشية الصاوي" القصص، الآية:٨١، 2/ ٣٠٢، ٣٠٣ ملخّصاً.

(٢) پ٢٠، القصص: ٨١.

بھاگے، تب اس کوشش میں آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا کرتہ مبارک پیچھے سے شہید ہو گیا، دروازے پر عین اُسی وقت عزیزِ مصر بھی موجود تھا، عزیزِ مصر کی بیوی نے جب اپنے شوہر کو دیکھا، تو بدکاری کی کوشش کا سارا اِلزام حضرت سیّدنا یوسف عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر ڈال دیا، یہ اِلزام در حقیقت حضرت سیّدنا یوسف عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی عزّت وناموس اور عصمت وکردار پر حملہ تھا، اللہ تعالیٰ نے اپنی تدبیر سے حضرت سیّدنا یوسف عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی کردار کشی کرنے والوں کو جھوٹا ثابت فرمایا، اور ایک دودھ پیتے بچے کی گواہی کے ذریعے حضرت سیّدنا یوسف عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی عزّت وناموس اور عظمتِ کردار کو سلامت رکھا۔

اپنے پیارے نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی عصمت کی گواہی دیتے ہوئے خالقِ کائنات عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: ﴿ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِیْنَ ۝۲۴ وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ قَمِیْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَیَا سَیِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ یُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝۲۵ قَالَ هِیَ رَاوَدَتْنِیْ عَنْ نَّفْسِیْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِیْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَ هُوَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ۝۲۶ وَ اِنْ كَانَ قَمِیْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَ هُوَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝۲۷ فَلَمَّا رَاٰ قَمِیْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَیْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَیْدَكُنَّ عَظِیْمٌ ۝۲۸ یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ وَ اسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕیْنَ ﴾[1] "یقیناً وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے ہے، اور (یوسف عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور زُلیخا) دونوں دروازے کی طرف دَوڑے، عورت نے اُس (یوسف عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام) کا کرتہ

---

(۱) پ۱۲، یوسف: ۲۴-۲۹.

پیچھے سے چیر لیا، اور دونوں کو عورت کا میاں دروازے کے پاس ملا، (حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اِلزام عائد کرتے ہوئے) عورت بولی: اس کی کیا سزا ہے جس نے تیری گھر والی سے بدی چاہی؟ مگر یہ کہ قید کیا جائے یا دُکھ کی مار! (حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے) کہا: اس (عورت) نے مجھے لُبھایا کہ میں اپنی حفاظت نہ کر سکوں، اور عورت کے گھر والوں میں سے ایک گواہ (یعنی چار ۴ مہینے کے بچے) نے (بول کر) گواہی دی، کہ اگر اِن (یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام) کا کرتہ آگے سے چِرا ہے تو عورت سچی ہے اور انہوں نے غلط کہا، اور اگر ان کا کرتہ پیچھے سے چاک ہوا، تو عورت جھوٹی ہے اور یہ سچے۔ پھر جب عزیزِ مصر نے اُس کا کرتہ پیچھے سے چِرا ہوا دیکھا تو بولا: یقیناً یہ تم عورتوں کا فریب ہے، یقیناً تمہارا فریب بڑا ہے! اے یوسف! تم اس کا خیال نہ کرو (یعنی اس مُعاملے کو لے کر مغموم نہ ہو!)، اور (اے عورت!) تُو اپنے گناہ کی مُعافی مانگ، یقیناً تُو خطاواروں میں سے ہے!"۔

## رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیاری زَوجہ سیّدہ عائشہ صدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کردار کُشی

رفیقانِ ملّتِ اسلامیہ! مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیاری زَوجہ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدّیقہ طیّبہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر، جب مُنافقین نے بُہتان باندھا، اور ان کی پاکدامنی پر سوال اٹھائے، تب اللہ ربّ العزّت نے ان کی پاکدامنی کی بھی خود گواہی دی؛ تاکہ اس کے نبیٔ کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زَوجۂ مطہّرہ کے کردار پر تا قیامت دوبارہ کوئی انگلی اٹھانے کی جرأت نہ کر سکے۔

حضرت عائشہ صدّیقہ طیّبہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاکیزہ کردار پر بُہتان لگانے والوں کو دَردناک عذاب کی خوشخبری دیتے ہوئے، اللہ جلّ جلالہٗ نے ارشاد فرمایا: ﴿اِنَّ

﴿الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾ لَوْ لَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ﴾[۱] "یقیناً وہ جو یہ بڑا بُہتان لائے ہیں، تمہیں میں سے ایک جماعت ہے، اسے اپنے لیے بُرا نہ سمجھو، بلکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہے! ان میں ہر شخص کے لیے وہ گناہ ہے جو اُس نے کمایا، اور ان میں وہ جس نے سب سے بڑا حصہ لیا، اس کے لیے بڑا عذاب ہے! کیوں نہ ہوا جب تم نے اسے سُنا تھا، کہ مسلمان مَردوں اور مسلمان عورتوں نے اپنوں پر نیک گمان کیا ہوتا، اور کہتے یہ کھلا بہتان ہے!"۔

امام ابنِ کثیر رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں کہ "یہ آیاتِ مبارکہ امّ المؤمنین حضرت سیّدہ عائشہ صدّیقہ طیّبہ طاہرہ رضی اللہ تعالی عنہا کے بارے میں نازل ہوئیں، جس وقت مُنافقین نے آپ پر بُہتان باندھا تھا، اس پر اللہ تعالی نے سرورِ کونین صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی قرابتداری کے سبب اِنعام فرما کر، یہ آیاتِ مبارکہ نازل فرمائیں؛ تاکہ سرکارِ دو عالَم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی آبرُو پر حرف نہ آئے!"[۲]۔

خود تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے بھی حضرت سیّدہ عائشہ صدّیقہ طیّبہ طاہرہ رضی اللہ تعالی عنہا کے کردار کی پاکیزگی کا اِعلان کرتے ہوئے فرمایا: «فَوَاللہِ! مَا عَلِمْتُ عَلَى

---

(۱) پ۱۸، النور: ۱۱، ۱۲.

(۲) "تفسیر ابن کثیر" النور، تحت الآیۃ: ۱۱، ۱۲، ۳/ ۲۷۲، ۲۷۳ ملتقطاً.

أَهْلِي إِلَّا خَيْراً»[1] "اللہ کی قسم! میں اپنی بیوی کو نیک اور پاکدامن ہی جانتا ہوں!"۔

تو معلوم ہوا کہ حضرت سیّدہ عائشہ صدّیقہ طیبّہ طاہرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا ایسی پاکدامن متّقی وپرہیزگار ہیں، جن کی گواہی خود اللہ ورسول نے دی۔

میرے محترم بھائیو! کہاں اللہ کے پیارے نبی اور ان کے پاکباز اہلِ بیتِ کرام، جن کی عفت وپاکیزہ کردار کی گواہی خود اللہ رب العزّت دے! اور کہاں جھوٹ وافتراء پر مبنی فلموں میں ان حضراتِ مُقدّسہ کا کردار ادا کرنے والے فاسِق وفاجِر، اور نیم برہنہ رہنے والے غیر مسلم اداکار (Actors)! ۔ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے بارے میں بننے والی تمام فلموں میں، اگر کوئی اَور خرابی نہ بھی ہو، تب بھی ایک بڑی خرابی یہ ہے، کہ ایسی مقدّس ہستیوں کا کردار کسی ایسے غیر مسلم اداکار یا اداکارہ کو دیا جاتا ہے، جس کی ساری زندگی نیم برہنہ اور حواس باختہ کردار ادا کرنے، جنسی بے راہ رَوی کا شکار رہنے، اور پینے پلانے میں گزرتی ہے، کیا یہ اُن پاکیزہ نُفوس کی توہین نہیں؟! بلکہ اگر بالفرض یہ کردار (Role) کوئی مسلم اداکار ادا کرے تب بھی جائز نہیں۔

مزید یہ کہ فلم میں دیگر اداکاروں کا، نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا رول (Roll) کرنے والے ایکٹر (Actor) کو، اللہ کا نبی کہہ کر پکارنا بھی شرعًا جائز نہیں؛ کیونکہ کسی غیرِ نبی کو نبی اللہ کہنا، ماننا، یا سمجھنا بھی کفر ہے، اگر ایسا کرنے والا کوئی مسلمان ہے تو اس پر توبہ وتجدیدِ ایمان لازم ہے!!۔

---

(۱) "صحيح البخاري" كتاب تفسير القرآن، ر: ٤٧٥٠، صـ٨٣٠.

## سیّدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی والدۂ ماجدہ سیّدہ مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر زِنا کی تہمت

عزیزانِ مَن ! انبیاء علیہم السلام اور ان کے عزیز واَقارب کی کردار کشی کرنے کی کوششیں، ہزاروں سال سے ہوتی چلی آ رہی ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ نے کبھی بھی اپنے چنیدہ اور مقبولانِ بارگاہ بندوں کو تنہا نہیں چھوڑا، وہ ہمیشہ سُرخرو ہوئے، جبکہ ان کے کردار پر انگلی اٹھانے والوں کو ہمیشہ ذِلّت ورُسوائی کا سامنا کرنا پڑا۔ حضرت سیّدنا عیسیٰ رُوح اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام قدرتِ الٰہی سے بِن باپ کے پیدا ہوئے، اس پر یہود نے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی والدہ ماجدہ حضرت سیِّدہ مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر زِنا کی تہمت لگائی، اللہ عزّوجلّ نے حضرت سیّدہ مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی براءت وطہارت بیان کرنے کے لیے، حضرت سیّدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بچپن ہی میں قوّتِ گویائی عطا فرمائی، نیز قرآن مجید میں بھی سیّدہ مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حق میں پوری "سورتِ مریم" نازل فرما کر، تاقیامت اعتراض کرنے والوں کے منہ بند کر دیے!۔

سیّدہ مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طہارت میں حضرت سیّدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بچپن میں جو کلام فرمایا، اس میں آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی عبدیت، نبوّت اور مبارک ہونے کے بارے میں بھی کلام کرتے ہوئے فرمایا: ﴿اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ اٰتٰىنِیَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ نَبِیًّا ۙ﴿۳۰﴾ وَّ جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾ وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ۫ وَ لَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا﴾[1] "میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے

---

(۱) پ۱٦، مریم: ۳۰-۳۲.

کتاب دی، اور مجھے غیب کی باتیں بتانے والا (نبی) کیا۔ اور میں کہیں بھی ہوں، اس نے مجھے مبارک بنایا، اور جب تک جیوں مجھے نماز و زکات کی تاکید فرمائی، اور اپنی ماں سے اچھا سُلوک کرنے والا، اور مجھے زبردست بدبخت نہ کیا!"۔

## آزادئ اظہارِ رائے کے نام پر انبیاء علیہم السلام کی کردار کشی کا بڑھتا سلسلہ

میرے محترم بھائیو! آج امریکہ، جاپان، ہالینڈ، سویڈن، ڈنمارک، فرانس، جرمنی، ناروے، اٹلی اور اسرائیل وغیرہ میں، مختلف طریقوں سے انبیاء علیہم السلام کی کردار کشی کی جارہی ہے، کہیں گستاخانہ خاکے شائع کر کے مذہبی مُنافرت کا ساماں کیا جارہا ہے، تو کہیں انبیاء علیہم السلام کے کردار کے بارے میں ایسی توہین آمیز کلمات پر مبنی پوسٹیں وائرل (Viral) کی جارہی ہیں، کہ بحیثیت مسلمان اسے بیان کرنے سے بھی زبان وقلم قاصر ہیں۔

اسی طرح کہیں فلمیں بنا کر ان حضرات کے کردار کو (معاذاللہ) داغدار کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں، تو کہیں فن پاروں کے نام پر توہین آمیز پینٹنگز (Paintings) بنا کر اسلام دشمنی کا ثبوت دیا جارہا ہے، کوئی سرِ عام قرآنِ پاک کو جلا کر شہید کرنے کی کوشش کررہا ہے، تو کوئی اپنے پیروں تلے روندھ کر سوشل میڈیا پر اس کی تصویر یا ویڈیو اَپلوڈ (upload) کر کے شیئر کررہا ہے۔

## یہ سب کیوں ہو رہا ہے؟

رفیقانِ ملّت اسلامیہ! امّتِ مسلمہ کے لیے لمحۂ فکریہ ہے، کہ ان کے ساتھ آخر یہ سب کچھ کیوں ہورہا ہے؟ ان کے دینی مقدّسات اور مذہبی شعائر کی توہین کیوں کی جارہی ہے؟ ان کے مذہبی جذبات سے کیوں کھیلا جارہا ہے؟ انبیائے کرام علیہم السلام کی

کردار کشی کرنے اور گستاخانہ خاکے بنانے کے پیچھے یہود و نصاریٰ کے کیا مذموم مقاصد ہیں؟ آخر کیوں یہ لوگ توہینِ رسالت اور توہین مذہب پر مبنی منفی سرگرمیوں میں ملوّث ہیں؟ اس میں ان کی دلچسپی کا آخر کیا سامان ہے؟ کہ اپنا وقت اور کثیر سرمایہ خرچ کرنے سے بھی دریغ نہیں کر رہے! اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لیے ہر ہتھ کھنڈہ اپنا رہے ہیں، فلمیں ڈرامے بنا رہے ہیں، گستاخانہ خاکوں کے مقابلے کروائے جا رہے ہیں، ٹی وی اور سوشل میڈیا کے ذریعے انہیں نشر کیا جا رہا ہے، متعدّد یورپی ممالک اس مذموم کھیل کا حصہ بنتے جا رہے ہیں، یہاں تک کہ اب سرکاری سطح پر اُن کی حوصلہ افزائی اور سرپرستی بھی کی جا رہی ہے!!۔

میرے محترم بھائیو! یہ سب ایک سوچی سمجھی سازش کا حصہ ہے، یہ لوگ چاہتے ہیں کہ ہماری مقدّس ہستیوں اور شعائرِ دینیہ کی اس قدر کردار کشی اور توہین کی جائے، تاکہ لوگوں کے دل و دماغ سے ان مقدّسات کی تعظیم و اہمیت ختم ہو جائے، جس کے نتیجے میں لوگ اپنے اپنے دین ہی سے بے زار ہو کر رہ جائیں گے، اور پھر انہیں اِلحاد (Atheism) کی طرف لانے میں بالکل بھی دیر نہیں لگے گی! تب جا کر سب لوگ سیکولر اور لبرل (Secular and liberal) بنیں گے، اور پھر وَن ورلڈ آرڈر ( One World Order) کے تحت اُس شیطانی دِین کو قبول کر لیں گے، جس کا پیشوا آگے چل کر دَجّال ہوگا!! لہٰذا بحیثیت مسلمان ہمیں اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا ہوگا! اور اپنے سادہ لَوح مسلمان بھائی بہنوں کو ایسی اِلحادی فکر کا شکار ہونے سے بچانا ہوگا!۔

جو لوگ اس گھناؤنے کھیل میں ملوّث ہیں، پوری مسلم اُمّہ کی طرف سے ہم انہیں خبردار کرتے ہیں، کہ وہ ان حرکتوں سے باز آجائیں! اور مُعاشرے کا امن وسکون برباد کرنے کی کوشش نہ کریں! وہ چاہیں یا نہ چاہیں، انہیں بہرحال دینِ اسلام سمیت تمام آفاقی مذاہب کے دینی مقدّسات کا لحاظ رکھنا ہوگا! ورنہ یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ بہت شدید ہے، کون کب اس کی پکڑ میں آجائے؟ کوئی نہیں جانتا، اَقوامِ عالَم کی ہزاروں سال پرانی تاریخ اور نظامِ الٰہی گواہ ہے، کہ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ اپنے حقوق میں کوتاہی کو تو مُعافی دیتا ہے، مگر اپنے کسی نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی ادنیٰ سے ادنیٰ توہین، تنقیص، تمسخر، یا کردارکشی کرنے والے کو ضرور سزا دیتا ہے، اور ایسے ناعاقبت اندیشوں کو دنیا ہی میں نشانِ عبرت بنا دیتا ہے۔

## انبیاء عَلَیْہِمُ السَّلَام کی کردارکشی اور حاکمانِ وقت کی ذمہ داری

میرے عزیز دوستو، بھائیو اور بزرگو! گستاخانہ خاکوں، فلموں، ڈراموں اور سیکولرازم (Secularism) ولبرل اِزم (Liberalism) کی آڑ میں، آج انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی توہین وتنقیص اور کردارکشی کا سلسلہ روز بروز بڑھتا ہی چلا جارہا ہے، او، آئی، سی (O.I.C) سمیت ہمارے تمام مسلم حکمرانوں کو اس طوفانِ بدتمیزی کے آگے بند باندھنا ہوگا، توہینِ مذہب کے حوالے سے سخت اِقدامات کرنا ہوں گے، قومی وعالَمی سطح پر مؤثر قانون سازی کرنی ہوگی، تمام انبیاء عَلَیْہِمُ السَّلَام کے حوالے سے "آزادئ اظہار رائے" کی حُدود وقُیود کو واضح طور پر متعیّن کرنا ہوگا، ملکی سطح پر شُعور وآگاہی کے علاوہ کڑی سے کڑی سزاؤں پر مبنی قوانین کا نفاذ یقینی بنا کر، اس شیطانی عمل کو بزورِ طاقت روکنا

ہوگا، دینی مقدّسات کی حفاظت اور مذہبی رواداری کو فروغ دینا ہوگا! تاکہ مُعاشرے میں بڑھتی ہوئی مذہبی انتہاء پسندی، اور غیر ذمہ دارانہ سوچ کا خاتمہ کیا جاسکے!۔

میرے محترم بھائیو! عیش وعشرت میں پڑے ہمارے مسلم حکمران کب تک غفلت کا مُظاہرہ کریں گے؟ اب انہیں اپنی ذمّہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا! اپنے اپنے اختیارات اور دائرۂ کار کے مطابق زمین پر قرآن وسنّت کے اَحکام، اور نظامِ مصطفیٰ کے نفاذ کو یقینی بنانا ہوگا؛ کہ یہی ان کی بنیادی ذمہ داری ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴾(۱) "اگر ہم انہیں زمین میں اِقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکات دیں گے، بھلائی کا حکم دیں گے، بُرائی سے منع کریں گے، اور تمام مُعاملات کا انجامِ کار اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے"۔

یقین جانیے! اگر ہم زمین پر نظامِ مصطفیٰ کے نفاذ کو یقینی بنانے میں کامیاب ہوجائیں، تو انبیائے کرام علیہم السلام اور دیگر نُفوسِ مقدّسہ کی توہین اور کردارکشی کا سلسلہ خود بخود رُک جائے گا، اور ایسے شرمناک اور دل آزار واقعات میں بتدریج کمی آتی جائے گی؛ کیونکہ اسلام خود اپنی پاوَر (Power) رکھتا ہے، جبکہ دشمنِ اسلام ہماری مصلحت پسندی کی نہیں، بلکہ صرف پاوَر (Power) کی زبان سمجھتا ہے، اسے اگر کسی بات کا ڈر ہے، تو صرف وصرف اسلامی نظام کے نفاذ کی ہے اور بس!!۔

---

(۱) پ۱۷، الحجّ: ٤١.

## دعا

اے اللہ! ہمیں تمام انبیائے کرام علیہم السلام کے اَدب و احترام کی توفیق مَرحمت فرما، ان کے صدقے ہمارے ایمان کی حفاظت فرما، ان کی کردار کشی کے ایمان شکن گناہ سے بچا، توہینِ رسالت کرنے اور گستاخانہ خاکے بنانے والوں کو نیست و نابُود فرما، ہمارے حکمرانوں کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس عطا فرما، انہیں نظامِ مصطفی کے نفاذ کا جذبہ و سوچ عطا فرما، دینِ اسلام کا بول بالا فرما!۔

اے اللہ! ہمارے ظاہر و باطن کو تمام گندگیوں سے پاک و صاف فرما، اپنے حبیبِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اِرشادات پر عمل کرتے ہوئے قرآن و سُنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صحابۂ کِرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی محبت اور اِخلاص سے بھرپور اِطاعت کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں دینِ اسلام کا وفادار بنائے رکھ، ہمیں سچا پکا باعمل عاشقِ رسول بنا، ہماری صفوں میں اتحاد کی فضا پیدا فرما، ہمیں پنج وقتہ باجماعت نمازوں کا پابند بنا، اس میں سستی و کاہلی سے بچا، ہر نیک کام میں اخلاص کی دولت عطا فرما، تمام فرائض و واجبات کی ادائیگی بحسن و خوبی انجام دینے کی بھی توفیق عطا فرما، بخل و کنجوسی سے محفوظ فرما، خوش دلی سے غریبوں محتاجوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرما۔

ہمیں ملک و قوم کی خدمت اور اس کی حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتّحاد و اتّفاق اور محبت و الفت کو مزید مضبوط فرما، ہمیں اَحکامِ شریعت پر صحیح طور پر عمل کی توفیق عطا فرما۔ ہماری دعائیں اپنی بارگاہِ بے کس پناہ میں قبول فرما، ہم تجھ سے تیری

رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی وچھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو شفایاب کردے، ہماری حاجتیں پوری فرما!۔

اے رب! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ فرما، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم فرما، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کر دے، ہمارے اعمالِ حسَنہ قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، کفّار کے ظلم وبربریت کے شکار ہمارے فلسطینی وکشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، ہندوستان کے مسلمانوں کی جان ومال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما!، آمین یارب العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدنا ونبيِّنا وحبيبنا وقرّة أعيُننا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.